WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ط وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ (۱۲۶)وَاصۡبِرۡ
وَمَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَاتَکُ فِیۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ (۱۲۷)اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ(۱۲۸)

==========================

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۱۷ سورة بنی اسرآء یل .. مکی سورة .. کل آيات. ۱۱۱

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَهٗ
لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا ط اِنَّهٗ هُوَالسَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ(۱)وَاٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِیۡۤ
اِسۡرَآءِيۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِيۡلًا(۲)ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ط اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا
(۳)وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِی الۡكِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا
(۴)فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ط
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا(۵)ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ
نَفِيۡرًا(۶)اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا
وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا(۷)

اور اگر تم اُنہیں سزا دو تو اُتنی ہی سزا دو جو انہوں نے تمہیں دی تھی۔اور اگر صبر کرو تو یہ صابروں کے لئے بہتر ہے۔(126)
اور صبر کرو اور صبر اللہ کے بغیر ممکن نہیں اور اُن پر غم زدہ نہ ہو۔اور اُن کی مکاریوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کرو۔(127) بے
شک اللہ پرہیزگاری کرنے والوں اور احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(128) ☆☆

پندرھواں پارہ : سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

سورہ بنی اسرائیل 1-111

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

پاک ہے وہ جو ایک رات، شب سفری میں اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ لے گیا۔وہ مسجد الاقصیٰ جس کے آس
پاس کے علاقے پر بھی ہم نے برکت نازل کی، تا کہ ہم اُسے اپنی نشانیاں دکھائیں۔(انبیا کے آثار، رفعتیں، کامیابیاں،
سنگ ہائے میل) بے شک اللہ دعائیں سننے دیکھنے والا ہے۔(1) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل کے
لیے راہنما بنایا، تا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا وکیل نہ بناؤ۔(2) جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ اٹھایا وہ ان کی اولاد تھی اور وہ شکر
گزار بندہ تھا۔(3) اور ہم نے بنی اسرائیل کے بارے میں کتاب (تورات) میں صاف صاف لکھ دیا تھا کہ تم زمین پر
دو بار فساد و بغاوت کرو گے۔(4) (جب پہلی بار تم نے ایسا کیا) تو ہم نے تم پر اپنے شدید جنگجو بھیج دیے جو تمہارے شہروں
کے اندر تک گھس گئے۔(5) پھر ہم اُن پر تمہاری باری لے آئے۔(6) اگر تم احسان کرو تو یہ احسان تمہاری اپنی ذات کے
لیے ہوگا اور اگر تم برائی کرو تو یہ برائی بھی تمہاری اپنی ذات کے لیے ہوگی، پھر دوسری بار تم نے فساد و سرکشی کی جس کے
بدلے میں دوسری بار انہوں نے تمہارے منہ پھیر دیے اور پہلے کی طرح مسجد الاقصیٰ میں داخل ہو گئے اور جہاں اُن کا زور
چلا برباد کر کے رکھ دیا۔ایک مکمل تباہی (بنی اسرائیل نبیوں کو قتل کرتے تھے)۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا م وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا(٨)اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا(٩)وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا(١٠)وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ
دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا(١١)وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ
وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَالسِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط وَكُلَّ
شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا(١٢)وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىْ عُنُقِهٖ ط وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا
يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا(١٣)اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ط كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا(١٤)مَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ط وَلَا تَزِرُوَازِرَةٌ وِّزْرَاُخْرٰى ط وَمَاكُنَّا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا(١٥)وَاِذَآاَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا(١٦)وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ م بَعْدِ نُوْحٍ ط وَكَفٰى بِرَبِّكَ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا م بَصِيْرًا(١٧)مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ. يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا(١٨)وَمَنْ اَرَادَالْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا(١٩)كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ط وَمَا
كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا(٢٠)اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا(٢١)لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا(٢٢)وَقَضٰى
رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْكِلٰهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْ هُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا(٢٣)

امید ہے کہ تمہارا رب ضرور تم پر رحم کرے گا۔اور اگر تم نے ویسا ہی کیا تو ہم بھی ویسا ہی کریں گے اور کافروں کے لیے جہنم قید
خانہ بنادیں گے۔(8) قرآن راست بازوں کیلئے راہنما (گائیڈ) اور نیکوکار مومنوں کیلئے نوید اجر عظیم۔(9) اور آخرت پر
ایمان نہ لانے والوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(10) اور انسان اچھائی مانگنے سے قبل شر/قیامت
مانگ لیتا ہے۔اور انسان عجلت باز ہے۔(11) اور ہم نے رات اور دن کو دو آیات بنادیا پھر ہم نے رات کی آیت کو تحلیل
کردیا اور دن کی آیت کو روشن رہنے دیا تاکہ تم دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو (روزی کماؤ) اور تم سالوں کی گنتی کا
حساب جانو اور ہم نے ہر شے کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔(12) اور قیامت کے دن ہر انسان کے گلے میں ہم ایک نوشتہ
(تختی) لٹکادیں گے جس پر اُس کا مقدر (خوش بختی یا بدبختی) واضح نظر آئے گا۔(13) اپنا اعمال نامہ پڑھ۔آج تو اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے۔(14) جس نے ہدایت پائی تو بے شک اُس نے ہدایت پائی اپنی ذات کے لیے اور جس نے گمراہی
پائی تو بے شک اُس نے گمراہی پائی اپنی ذات کے لیے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم رسول
اٹھائے بغیر کسی پر عذاب نہیں بھیجتے۔(15) اور جب ہم نے کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہا تو ہم نے اس بستی کے خوشحال لوگوں کو
حکم دیا انہوں نے اس بستی میں فسق کیا (ناانصافی، کرپشن) تو اُن پر بات حق ہوگئی۔پھر ہم نے اُن کو ہلاک کردیا۔مکمل طور
پر ہلاک۔(16) اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کردیا اور تیرا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا، دیکھتا
ہے، حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(17) جلدی چاہنے والے کو اِس میں اس دنیا میں جو ہم چاہتے ہیں عجلت سے دے
دیتے ہیں۔پھر ہم نے اُس کے لیے جہنم بنادیا ہے، جس میں وہ مذموم اور مدحور دھتکارے ہوئے، داخل ہوں گے۔(18)
اور جو آخرت کے لیے سخت کوشش کرے اور وہ مومن ہو تو اسی کی کوششیں بارآور ہوتی ہیں۔(19) ہم ان کو اور اُن سب کو
تیرے رب کی عطا سے دیتے ہیں اور تیرے رب کی عطا سے کوئی محروم نہیں کیا جاتا۔(20) دیکھ ہم نے بعضوں کو بعضوں پر
کیسی فضیلت دے رکھی ہے اور لازماً آخرت کے درجات فضیلت کے لحاظ سے سب سے بڑے ہیں۔(21) اللہ کے
ساتھ کسی کو معبود نہ بناورنہ مذموم اور حاجت مند ہوکر رہ جائے گا۔(22) اور ترے رب نے فیصلہ دے دیا کہ اُس کے سوا
کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔اور والدین اگر تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں والدہ یا والد تو
انہیں اُف تک نہ کہو اور اُن دونوں کو مت جھڑکو، مت ڈانٹو۔ اور اُن دونوں سے شفقت سے بات کرو۔(23)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا(٢٤)رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا(٢٥)وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا(٢٦)اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا(٢٧)وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا(٢٨)وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا(٢٩)اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا م
بَصِيْرًا(٣٠)وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ط اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا(٣١)وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ط وَسَآءَ سَبِيْلًا(٣٢)وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ط
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا(٣٣)وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ. وَاَوْفُوْا
بِالْعَهْدِ. اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا(٣٤)وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا(٣٥)وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ
وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا(٣٦)وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا. اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ
الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا(٣٧)كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا (٣٨)ذٰلِكَ
مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
مَّدْحُوْرًا(٣٩)

اور اُن دونوں کے لیے عجز کے بازو شفقت سے جھکا دو اور کہو، اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے
بچپن میں میری پرورش کی تھی۔ (یعنی مجھ پر رحم و شفقت کرتے تھے)۔(24) تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تمہارے رب
کو معلوم ہے۔ اگر تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔(25) اور قرابت داروں اور مسکینوں
اور مسافروں کو اُن کے حق دو اور فضول خرچی سے دولت مٹی میں نہ بکھیرو۔ یعنی بے کار ضائع نہ کرو۔(26) بے شک فضول
خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا سب سے بڑا نافرمان ہے۔(27) اور اگر تم اُن سے منہ پھیر لو اپنے
رب کی رحمت کی تلاش میں، تو اُن سے نرمی سے بات کرو۔(28) اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھ اور نہ پورا
کھول ورنہ تو ملامت زدہ تھکا ہارا ہو کر بیٹھ جائے گا۔(29) اس میں شک نہیں کہ تیرا رب جس کا رزق زیادہ کرنا چاہتا ہے
زیادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اُن پر نگاہ رکھنے والا
ہے۔(30) اور تم اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور انہیں رزق دیتے ہیں بے شک اُن کو قتل کرنا
بہت بڑا گناہ ہے۔(31) اور زنا کے قریب نہ جاؤ، بے شک وہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے۔(32) اور کسی جان کو ناحق قتل
نہ کرو۔ اور جو ناحق ظلم کے نتیجے میں مارا جائے تو اُس مقتول کے وارث کو ہم نے مقتول کا اختیار دے دیا ہے۔ اس لیے
قاتل کو چاہیے کہ وہ قتل کے معاملے میں حد سے نہ بڑھے۔ بے شک مقتول کے وارث کو مدد دی گئی ہے۔(33) اور یتیم کے
مال کے قریب نہ جاؤ، مگر جو اچھا طریقہ ہو۔ اور اپنا عہد پورا کرو، بے شک عہد کے بارے میں پوچھ گچھ ہو گی۔(34) اور
ماپ کرتے وقت پیمانہ پورا بھرو اور وزن کرتے وقت ترازو سیدھا رکھو۔ اور آخر کو یہی سب سے بہتر اور اچھا ہے۔(35)
اور جس کا تمہیں علم نہیں اُس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک سماعت و بصارت اور دل سب سے سوال ہو گا۔(36) اور زمین پر
اکڑ کر نہ چلو نہ تم زمین کو چیر سکتے ہو اور نہ پہاڑ کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو۔(37) یہ سب برائیاں تیرے رب کے ہاں
ناپسندیدہ ہیں۔(38) یہ سب اُس میں سے ہے جو تیرے رب نے تجھ پر حکمت سے وحی کیا۔ اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ
بناؤ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ملامت زدہ کر کے دھتکارہ ہوا کہہ کر جہنم میں ڈال دیا جائے۔(39)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَاَصۡفٰكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ط اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا(۴۰)وَلَقَدۡ
صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ط وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا (۴۱)قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا
يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا(۴۲)سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا
كَبِيۡرًا(۴۳)تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ط وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ
بِحَمۡدِهٖ وَلٰكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا(۴۴)وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا
بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا(۴۵)وَّجَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ
يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ط وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ
نُفُوۡرًا(۴۶)نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَ اِذۡهُمۡ نَجۡوٰۤی اِذۡ يَقُوۡلُ
الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا(۴۷)اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا(۴۸)وَقَالُوۡا ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا(۴۹)قُلۡ
كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا(۵۰)اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ط قُلِ
الَّذِیۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هُوَ ط قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ
يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا(۵۱)يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا(۵۲)وَقُلۡ
لِّعِبَادِیۡ يَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ط اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ ط اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ
عَدُوًّا مُّبِيۡنًا(۵۳)رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ ط اِنۡ يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ ط وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ
عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا(۵۴)وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ
عَلٰی بَعۡضٍ وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا(۵۵)قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ
الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا(۵۶)

کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور فرشتوں میں سے اپنے لیے بیٹیاں بنا لیں۔ بے شک تم بہت بڑا
بول بولتے ہو۔(40) اور ہم نے انہیں نصیحت دینے کے لیے قرآن میں کئی طریقوں سے بات کی ہے مگر ان باتوں سے
صرف اُن کی نفرت میں اضافہ ہوتا ہے۔(41) آپ کہو اُن کے کہنے کے مطابق اگر اُس کے ساتھ اور معبود ہوتے تو وہ
ضرور عرش کے مالک کے پاس جانے کی راہ ڈھونڈتے۔(42) اللہ کے بارے میں وہ جو کچھ کہتے ہیں، اللہ کی ذات اُن
باتوں سے پاک اور اعلیٰ ہے۔(43) ساتوں آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور
کوئی شے ایسی نہیں جو اُس کی تعریف کی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بے شک اُس کی ذات بخشنے والی، بردبار
ہے۔(44) اور جب تم قرآن کی قرأت کرتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت کے منکروں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا
موٹا پردہ بنا دیتے ہیں۔(45) اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے تاکہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں۔ اور اُن کے کانوں
میں پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ سن نہ سکیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ
موڑ کر چلے جاتے ہیں۔(46) ہم جانتے ہیں کہ وہ تیری طرف کان لگا کر سنتے ہیں تو کیا سنتے ہیں اور جب وہ سرگوشی کرتے
ہیں تو وہ ظالم کیا کہتے ہیں کہ تم لوگ صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔(47) دیکھو اُنہوں نے تجھ پر کیسی کیسی
مثالیں دی ہیں۔ پھر وہ گمراہ ہو گئے پھر انہیں کوئی راہ نہیں ملتی۔(48) اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہماری ہڈیاں بکھر جائیں گی تو
کیا ہمیں دوبارہ نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا۔(49) کہو، تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔(50) یا ایسی مخلوق بن جاؤ جو تمہارے
خیال میں سب سے بڑی ہو۔ جلدی سے دوسرا سوال کریں گے، ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ کہو، جس نے تمہیں پہلی بار
پیدا کیا۔ پھر جلدی سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے۔ یہ کب ہوگا۔ کہو، ہوسکتا ہے یہ عنقریب ہو جائے۔(51) جس دن وہ
تمہیں بلائے گا تو تم اُس کے بلانے پر اُس کی حمد کرتے ہوئے آؤ گے اور تم خیال کرو گے کہ تم دنیا میں صرف تھوڑا سا رہے
ہو۔(52) اور میرے بندوں سے کہو، وہ بات کرو جو اچھی ہو، بے شک شیطان تمہارے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ بے شک
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔(53) تمہارا رب تمہیں جانتا ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے عذاب کرے۔ اور ہم نے
تجھے اُن پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔(54) اور تیرے رب کو علم ہے کہ آسمانوں اور زمین میں کون راہ راست پر ہے۔ اور ہم نے
نبیوں کو ایک دوسرے پر فضیلت دی۔ اور ہم نے داؤدؑ کو زبورؔ عطا کی۔(55) کہو، پکار لو اُن کو اللہ کے سوا جو کوئی اختیار نہیں
رکھتے اور نہ وہ تکلیف کو راحت سے بدل سکتے ہیں۔(56)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ
عَذَابَهٗ ط اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا(۵۷)وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ اَوْمُعَذِّبُوْهَاعَذَابًاشَدِيْدًا ط كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا(۵۸)وَمَامَنَعَنَآاَنْ نُّرْسِلَ
بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَاالْاَوَّلُوْنَ ط وَاٰتَيْنَاثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْابِهَا ط وَمَا نُرْسِلُ
بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا(۵۹)وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ
اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ط وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيْرًا(۶۰)وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْالِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآاِبْلِيْسَ ط قَالَ ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ
طِيْنًا(۶۱)قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ
اِلَّا قَلِيْلًا(۶۲)قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً
مَّوْفُوْرًا(۶۳)وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ
وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا(۶۴)

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو پکارتے ہیں اور اُن کے ذریعے اپنے رب تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈتے ہیں۔کون شریک قریب ہیں اور کون رب کی رحمت لاتے ہیں؟ اور کون لوگ اللہ کے عذاب سے کتنا ڈرتے ہیں بے شک تیرے رب کا عذاب ایسا ہے جس سے بچنا چاہیے۔(57) یہ کتاب میں لکھا جا چکا ہے کہ ہم قیامت کے دن سے پہلے تمام بستیوں کو یا تو ہلاک کر دیں گے یا انہیں شدید عذاب سے دوچار کر دیں گے۔(58) ہمیں آیات کے ساتھ فرشتے بھیجنے سے کوئی چیز مانع نہیں مگر یہ کہ تم سے پہلوں نے اُسے جھٹلا دیا تھا۔اور ہم نے ثمود کو بصیرت والی اونٹنی عطا کی پھر انہوں نے اُس کے ساتھ ظلم کیا۔اور ہم آیات کے ساتھ (نبی) صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔(59) اور جب ہم نے کہا، اس میں کوئی شک نہیں کہ تیرے رب نے لوگوں کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے، وہ خواب جو ہم نے تجھے دکھایا تا کہ لوگوں کو آزمائیں، اور قرآن میں (شجرۃ الملعونہ) لعنتی درخت کا ذکر کیا تا کہ ہم انہیں ڈرائیں۔اُس سے اُن کی سرکشی میں بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔(شجر ملعونہ شجر ممنوعہ ہی ہے جس کے قریب جانے سے بھی آدم کو منع کر دیا گیا تھا۔اس بات سے لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اللہ کی منشا ہی یہ تھی آدم تو مجبور محض ہے)۔(60) جب ہم نے فرشتوں سے کہا، آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔اُس نے کہا، کیا میں اُس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔(61) شیطان نے کہا، کیا تو اُسے دیکھتا ہے جس پر تو نے اپنا کرم کیا۔اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور اُس کی تھوڑی سی اولاد کو اپنے قبضہ میں کر لوں گا۔(62) کہا، جا، جو اُن میں سے تیری پیروی کرے گا اُس کی سزا جہنم ہو گی، جو موزوں سزا ہے۔(63) اور اپنی ہمت کے مطابق میرے بندوں میں سے جتنے لوگ اپنے پیچھے لگا سکو لگا لو۔اور اُن پر اپنے ہاتھیوں اور لوگوں کی یلغار کر لو اور مال اور اولاد میں اُن سے شراکت کر لو اور اُن سے وعدے کر لو۔اور شیطان کا وعدہ دھوکے کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔(64)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ط وَ کَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا(٦٥)رَبُّکُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَکُمُ
الْفُلْکَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا(٦٦)وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی
الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِیَّاهُ فَلَمَّا نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ط وَکَانَ الْاِنْسَانُ
کَفُوْرًا(٦٧)اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ
وَکِیْلًا(٦٨)اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَکُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰی فَیُرْسِلَ عَلَیْکُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَکُمْ
بِمَا کَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ عَلَیْنَابِهٖ تَبِیْعًا(٦٩)وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا(٧٠)یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ
اُنَاسٍ م بِاِمَامِهِمْ. فَمَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ
فَتِیْلًا(٧١)وَمَنْ کَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا(٧٢)وَاِنْ کَادُوْا
لَیَفْتِنُوْنَکَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ.وَاِذًا لَّا تَّخَذُوْکَ
خَلِیْلًا(٧٣)وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰکَ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا(٧٤)اِذًا لَّا ذَقْنٰکَ ضِعْفَ
الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا(٧٥)وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ
الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْکَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا(٧٦)سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ
مِنْ رُّسُلِنَاوَلَاتَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا(٧٧)اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ
الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا(٧٨)وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْبِهٖ نَافِلَةً لَّکَ.عَسٰٓی اَنْ
یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا(٧٩)

بے شک میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ اور اُن کے لیے تیرا رب وکیل کافی ہے۔(65) تمہارا رب تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اُس میں سے رزق تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ وہ تم پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔(66) اور جب تم سمندر میں مشکل میں پھنس جاتے ہو تو اُس وقت تم اُن معبودوں کو پکارنا بھول جاتے ہو جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ پھر مشکل میں اللہ کو پکارنے لگتے ہو۔ جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو اللہ سے کفر کرنے لگتے ہو اور انسان بہت زیادہ کفر کرنے والا ہے۔(67) کیا تمہیں تسلی ہوگئی ہے کہ وہ تمہیں زمین میں نہیں دھنسائے گا اور تم پر کنکریاں برسانے والی ہوا نہیں چلے گی۔ پھر اُس وقت تمہیں کوئی وکیل نہیں ملے گا۔(68) یا اُس نے تمہیں محفوظ کر دیا ہے کہ وہ تمہیں دوبارہ پہلی والی حالت میں لا کر تم پر تیز ہوا کا جھونکا نہیں بھیجے گا۔ اور تمہیں تمہارے کفر کے سبب غرق نہیں کرے گا۔ پھر تمہیں تمہاری پیروی کرنے والا کوئی نہ ملے گا۔(69) اور ہم نے بنی آدم پر کرم کیا اور اسے خشکی وتری میں اٹھائے پھرے اور اسے پاک رزق دیا اور جو اچھے سے اچھا تخلیق کیا اُس میں سے زیادہ تر تم کو دیا۔(70) جس دن ہم لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے جن کے دائیں ہاتھ میں اُن کا اعمال نامہ دیا گیا تو وہ اپنی کتاب میں سے پڑھ لیں گے۔ اور اُن پر دھاگے برابر ظلم نہیں ہوگا۔(71) جو اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔ اُس نے اپنا راستہ گم کر دیا۔(72) اور قریب تھا کہ ہم نے آپ پر جو وحی کی وہ آپ کو اُس سے ہٹا دیتے اور کہتے کہ یہ واقعی ہماری طرف سے وحی کیا ہوا نہیں بلکہ کسی اور کی طرف سے ہے۔ ایسا کرنے سے وہ چاہتے ہیں کہ آپ انہیں اپنا دوست بنالیں۔(73) اور اگر ہم آپ کو مضبوط نہ رکھتے تو ضرور آپ اُن کی طرف جھک جاتے۔(74) اگر ایسا ہوتا تو ہم ضرور آپ کو زندگی میں اور مرنے کے بعد دوگنا مزا چکھاتے۔ پھر آپ کو ھم پر کوئی مددگار نہ ملتا۔(75) اور قریب تھا کہ وہ ضرور آپ کے قدموں کی زمین کھینچ لیتے۔ اگر ایسا ہو جاتا تو ان کی اکثریت آپ کے پیچھے نہ رہتی۔(76) آپ سے قبل ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں کی سنت یہی تھی اور آپ ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔(77) غروب آفتاب سے رات کا اندھیرا پھیلنے تک نماز قائم کرو اور فجر کا قرآن۔ بے شک فجر کے وقت کی تلاوتِ قرآن دیکھی جاتی ہے۔(78) اور رات کا کچھ حصہ قرآن کے ساتھ بسر کرو۔ وہ آپ کے لیے زائد ہے۔ (نفل ہے) قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر کھڑا کر دے۔(79)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا
نَّصِیْرًا(۸۰)وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا(۸۱)وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا(۸۲)وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ
اَعْرَضَ وَنَاٰبِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوْسًا(۸۳)قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِهٖ ط فَرَبُّکُمْ
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا(۸۴)وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ
اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا(۸۵)وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ بِهٖ
عَلَیْنَا وَکِیْلًا(۸۶)اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ ط اِنَّ فَضْلَهٗ کَانَ عَلَیْکَ کَبِیْرًا(۸۷)قُلْ لَّئِنِ
اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا(۸۸)وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
کُفُوْرًا(۸۹)وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا(۹۰)اَوْ تَکُوْنَ لَکَ
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا(۹۱)اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمْتَ
عَلَیْنَا کِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ قَبِیْلًا(۹۲)اَوْ یَکُوْنَ لَکَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی فِی
السَّمَآءِ ط وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا کِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ط قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ کُنْتُ اِلَّا
بَشَرًا رَّسُوْلًا(۹۳)وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا
رَّسُوْلًا(۹۴)قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا
رَّسُوْلًا(۹۵)قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًام بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ط اِنَّهٗ کَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًام بَصِیْرًا(۹۶)وَمَنْ
یَّهْدِاللّٰهُ فَهُوَالْمُهْتَدِ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ط وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی
وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُکْمًا وَّصُمًّا ط مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا(۹۷)

اور کہو، اے میرے رب مجھے داخل کر جہاں سچے داخل ہوتے ہیں اور مجھے نکال وہاں سے جہاں سے سچے نکلتے ہیں اور مجھے اپنے پاس سے مضبوط مددگار عطا فرما۔(80) اور کہو، حق آ گیا اور باطل کافور ہو گیا بے شک باطل مٹنے والا ہے۔(81) اور ہم قرآن میں صرف وہ اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہو اور ظالموں کے لیے صرف وہ اتارتے ہیں جو اُن کے لیے نقصان میں اضافہ کرتا ہو۔(82) اور جب ہم انسان پر نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ ایک طرف ہو جاتا ہے اور جب اُسے نقصان پہنچتا ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔(83) کہو، ہر شخص اپنے طریقے سے کام کرتا ہے۔ پھر اُن کا رب جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر ہے۔(84) اور وہ تجھے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں بتا دو، روح امرِ ربی ہے اور تمہیں اس کا تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔(85) اور اگر ہم چاہتے تو آپ سے وحی واپس لے لیتے۔ پھر آپ کا کوئی مددگار نہ ہوتا۔(86) مگر یہ تو تیرے رب کی رحمت ہے کہ اُس کا آپ پر بڑا فضل ہے۔(87) کہو، اگر تمام انسان اور جن اس قرآن کی طرح کی کتاب لانے کے لیے جمع ہو جائیں تب بھی اس طرح کا قرآن نہ لاسکیں گے۔ اگر چہ وہ ایک دوسرے کی جتنی بھی مدد کرنے والے ہو جائیں۔(88) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بدل بدل کر پیش کی ہے، مگر اکثر لوگوں نے تسلیم نہیں کیا اور صرف ناشکری کی۔(89) اور وہ بولے ہم اُس وقت تک تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے زمین سے چشمہ رواں نہ کر دو۔(90) یا تیرے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ ہو جائیں اور تو اُس کے درمیان سے نہریں جاری کر دے۔(91) یا جیسے تیرا زعم ہے ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو اپنے ساتھ لے آ۔(92) یا تیرے لیے سونے کا گھر ہو جائے۔ یا تو آسمان میں چڑھ جا۔ ہم تیرے چڑھنے کو ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ تو ہمارے لیے کتاب نازل نہ کرے، جسے ہم پڑھ لیں۔ آپ کہو، میرا رب پاک ہے میں تو صرف ایک بشر رسول ہوں۔(93) جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں ایمان لانے میں کون سی چیز مانع ہے صرف یہ کہ اللہ کے پاس صرف بشر ہی رہ گیا تھا جسے رسول بنا کر بھیج دیا۔(94) آپ کہو، اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اطمینان سے رہتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر نازل کرتے۔(95) آپ کہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر و نظر رکھتا ہے۔(96) جسے اللہ ہدایت دے اُسے ہی ہدایت ملتی ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔ اور ہم انہیں قیامت کے دن گونگا، بہرا اور اندھا اُٹھائیں گے۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ جب کبھی آگ بجھے تو ہم بھڑکا دیں گے۔(97)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡٓا ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
خَلۡقًا جَدِیۡدًا(۹۸)اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنۡ یَّخۡلُقَ
مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ط فَاَبَی الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا(۹۹)قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ
خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡٓ اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ط وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا(۱۰۰)وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا
مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍ م بَیِّنٰتٍ فَسۡئَلۡ بَنِیۡٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ
یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا(۱۰۱)قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَآ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
بَصَآئِرَ. وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا (۱۰۲)فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ
مَّعَهٗ جَمِیۡعًا(۱۰۳)وَّقُلۡنَا مِنۡ م بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ
جِئۡنَا بِکُمۡ لَفِیۡفًا(۱۰۴)وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِیۡرًا(۱۰۵)وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا(۱۰۶)قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ
اَوۡلَا تُؤۡمِنُوۡا ط اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ
سُجَّدًا(۱۰۷)وَیَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَآ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا(۱۰۸)وَیَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ
یَبۡکُوۡنَ وَیَزِیۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا(آیت سجده)(۱۰۹)قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ط اَیًّامَّا
تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی. وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ
سَبِیۡلًا(۱۱۰)وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ
یَکُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا(۱۱۱)

یہ سزا اِس وجہ سے ہوگی کہ وہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا
ہمیں نئے سرے سے تخلیق کیا جائے گا۔(98) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہی اللہ
دوبارہ اس جیسی مخلوق بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اِس میں شک نہیں کہ وہ اس کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اِس میں شک
نہیں کہ اُس نے اُن کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ پھر ظالموں نے تسلیم نہ کیا اور ناشکری کی۔(99) آپ کہو، اگر
تمہارے پاس تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہوتے تو تم خرچ ہونے کے ڈر سے خرچ نہ کرتے اور انسان چھوٹے دل
کا مالک ہے۔(100) اور تحقیق شدہ بات ہے کہ ہم نے موسیٰ کو 9 روشن آیات عطا کیں۔ بنی اسرائیل سے اس بارے
میں پوچھ۔ جب موسیٰ اُن کے پاس آیا پھر فرعون نے موسیٰ سے کہا اس میں شک نہیں کہ اے موسیٰ تو مجھے سحر زدہ لگتا
ہے۔(101) موسیٰ نے کہا تجھے معلوم ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے رب نے ہی نازل کی ہیں اور اِس میں بصیرتیں
ہیں۔ اے فرعون مجھے کوئی شک نہیں کہ تباہی تمہارا مقدر ہے۔(102) پھر اُس نے ارادہ کیا کہ انہیں، سرزمین مصر سے
نکال دے۔ پھر ہم نے اُسے اُس کے تمام ساتھیوں سمیت غرق کر دیا۔(103) پھر ہم نے اِس کے بعد بنی اسرائیل سے
کہا تم زمین میں زندگی بسر کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔(104) اور ہم
نے حق کے ساتھ اُسے (قرآن) نازل کیا۔ اور ہم نے آپ کو فقط خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔(105)
اور قرآن کو فرق فرق، جدا جدا، حصہ حصہ کر کے اتارا کہ تم اُسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اُسے رفتہ رفتہ
نازل کیا۔(106) کہو، تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک اس سے پہلے جن کو علم دیا گیا، جب قرآن اُن پر پڑھا جاتا تو وہ
اپنی ٹھوڑیوں کے بل (فوری) سجدہ میں گر جاتے۔(107) اور وہ کہتے، پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو
کر رہنے والا ہے۔(108) اور وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور وہ اُن کی خشوع میں اضافہ کرتا
ہے۔(109) کہو، تم اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے پکارو گے وہ اُس کے خوبصورت نام ہی ہیں اور اپنی نماز کو تم
بلند نہ کرو اور نہ پست کرو اور اِن دونوں کے درمیان کا راستہ تلاش کرو۔(110) اور کہو، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں نہ اُس
کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی اُس کا کوئی بادشاہت میں شریک ہے اور نہ بڑھاپے کا کوئی ولی ہے اور اِس کی بہت زیادہ بڑائی
بیان کرو۔(111)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۱۸ سورة .. الکهف.. مکی سورة ... کل آیات.۱۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا(۱)قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ
لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا(۲)مَّا كِثِيۡنَ فِيۡهِ
اَبَدًا(۳)وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا(۴)مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ. كَبُرَتۡ كَلِمَةً
تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ط اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا(۵)فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ
يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا(۶)اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ
عَمَلًا(۷)وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا(۸)اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ كَانُوۡا
مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا(۹)اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ
اَمۡرِنَا رَشَدًا(۱۰)فَضَرَبۡنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا(۱۱)ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ
الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا(۱۲)نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ط اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ
وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى(۱۳)وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا(۱۴)هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ط لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ
بِسُلۡطٰنٍ م بَيِّنٍ ط فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا(۱۵)وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا
اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا(۱۶)

(18) ......سُوۡرَةُ الۡكَهۡف 1-74

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

تعریف ہے تو اُس کی جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اُس کتاب میں کوئی سُقم نہ رہنے دیا۔(1) اور اُس کتاب کو قائم دائم رکھا تاکہ اپنے شدید عذاب سے ڈرائے اور نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو اُن کے اعمال کا بہترین بدلہ دینے کی خوشخبری دے۔(2) یعنی جنت جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(3) اور اِس کتاب کے ذریعے وہ اُن لوگوں کو خوف زدہ کردے جو کہتے ہیں کہ اللہ کے بیٹے بیٹیاں ہیں۔(4) جس کا نہ انہیں پتہ ہے اور نہ اُن کے آباؤاجداد کو پتہ تھا۔ وہ اپنے منہ سے بہت بڑی بات کر دیتے ہیں جو سراسر جھوٹ ہے۔(5) اگر یہ لوگ آپ کی بات نہ مانیں تو کیا آپ اُن کے پیچھے اپنی جان ہلکان کرلیں گے۔(6) ہم نے زمین کی ہر شے کو خوبصورت بنایا تاکہ ہم آزمائیں کہ کون ان خوبصورت اشیا کو قربان کرکے نیک اعمال کرتا ہے۔(7) اور ہم (ایک دن) زمین کی ہر شے کا صفایا کردیں گے۔(8) کیا تمہارے خیال میں (اصحاب کہف) غار والے اور (رقیم والے) کتبے والے یا بستی والے ہماری نشانیوں میں سے زیادہ حیرت انگیز نشانیوں والے تھے۔(9) جب اُن چند جوانوں نے پہاڑ کی غار میں پناہ لی اور دعا کی، اے ہمارے رب ہم پر اپنی رحمت عطا فرما اور ہمیں ہمارے ارادے میں مضبوطی عنایت کر۔(10) پھر ہم نے غار میں اُن کے کانوں تک چند سالوں کے لیے باہر کی دنیا کی کوئی خبر نہ پہنچنے دی۔(11) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم اُن سے معلوم کریں کہ اُن کے دونوں گروہ اپنے اپنے حساب میں کتنا عرصہ غار میں رہے۔(12) ہم اُن کی درست خبریں تجھے بتاتے ہیں۔ اُس بستی کے چند جوان جو اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے اور ہم نے ان (جوانوں) کی ہدایت میں اضافہ کیا۔(13) جب وہ کھڑے ہو کر کہنے لگے، اے ہمارے اور آسمانوں اور زمین کے رب ہم تجھے چھوڑ کر کسی اور کو اپنا معبود نہیں پکاریں گے۔ اگر ایسا کیا تو یقیناً زیادتی ہو گی۔(14) ہماری قوم اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناتی ہے جن کی اُن کے پاس کوئی واضح دلیل نہیں آئی۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا۔(15) پھر جب تم اُن سے قطع تعلق کر کے اُن کے معبودوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے تو پھر اب تم غار کو اپنا مسکن بنالو۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کرے گا اور تمہارے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔(16)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُعَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط مَنْ يَّهْدِاللّٰهُ فَهُوَالْمُهْتَدِ. وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِيًّا مُّرْشِدًا(۱۷)وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ. وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ. وَكَلْبُهُمْ
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ط لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا(۱۸)وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ
بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا(۱۹)اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِىْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا(۲۰)وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا. اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ط رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا
(۲۱)سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًام بِالْغَيْبِ.
وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ. فَلَا تُمَارِفِيْهِمْ اِلَّا
مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا(۲۲)وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْىْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا
(۲۳)اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا(۲۴)وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا(۲۵)قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْبِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِىْ
حُكْمِهٖٓ اَحَدًا(۲۶)

اورتو نے دیکھا جب سورج طلوع ہوتا ہے تو غار کی دائیں طرف ہوکر گزر جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو غار کی بائیں طرف کو کنارہ کر کے گزر جاتا ہے۔ اور وہ غار کی کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور جسے گمراہ کرے اُسے کوئی دوست مرشد نہیں ملتا۔(17) تمہارے خیال میں اصحاب کہف بیدار ہیں جب کہ وہ سو رہے ہیں۔ اور ہم اُن کے پہلو دائیں بائیں بدلتے ہیں اور اُن کا کتا اپنے دونوں بازو پھیلائے غار کی دہلیز پر بیٹھا ہے۔ اگر تو اُن کو دیکھ لیتا تو اُن سے منہ موڑ کر خوف زدہ ہوکر بھاگ جاتا۔(18) اور یوں ہی ہم نے انہیں آپس میں سوال پوچھنے کے لیے اٹھایا۔ ایک نے دوسروں سے پوچھا تم کتنی دیر سوتے رہے۔ کچھ نے کہا، ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ غار میں رہے۔ کچھ بولے "رب جانے"۔ اپنے میں سے کسی کو یہ کرنسی دے کر شہر میں بھیج کر معلوم کرو کہ جو صاف ستھرا کھانا ہو تمہارے پاس لے آئے۔ اور وہ یہ مہربانی کرے کہ کسی کو تمہاری خبر نہ دے۔(19) اگر انہیں تمہاری خبر مل گئی تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں تمہاری قوم کو لوٹا دیں گے۔ ایسی صورت میں اچھا نہیں ہوگا۔(20) اور اسی طرح ہم نے شہر والوں کو اطلاع دے دی تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ وہ گھڑی جس کے آنے میں کوئی شک نہیں آ کر رہتی ہے۔ اصحابِ کہف کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک شہری نے کہا اِن پر ایک عمارت بناؤ، رب جانے وہ کون ہیں۔ ماہرین نے کہا ہم ان پر ضرور مسجد بنائیں گے۔(21) اب لوگ کہیں گے وہ اصحاب کہف تین تھے اور اُن کا کتا چوتھا تھا۔ اور وہ کہتے ہیں وہ پانچ تھے۔ چھٹا اُن کا کتا تھا۔ وہ اندھیرے میں تیر چلانے والے ہیں اور وہ کہتے ہیں، وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا تھا۔ آپ کہو، ان کی تعداد رب جانے۔ وہ کم ہی لوگوں کو معلوم ہے۔ ان کے بارے اختلافات میں نہ پڑو اور واضح بات کرو اور مت مختلف لوگوں سے تعداد پوچھو!(22) اور کسی شے کے کرنے کے لیے ہرگز یوں نہ کہنا کہ میں یہ کام کل کروں گا۔(23) مگر ساتھ یہ کہنا نہ بھولنا ''اگر اللہ نے چاہا'' اور جب بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کر لو اور کہو کہ مجھے امید ہے میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کے قریب کی بات بتائے۔(24) اور وہ اصحاب کہف اپنی غار میں تین سو سال رہے اور اس تین سو سال میں 9 سال زیادہ کر لو۔(25) آپ کہو، اللہ کو معلوم ہے کہ وہ کتنا عرصہ وہاں رہے۔ اُسی کو آسمانوں اور زمین کی تمام مخفی باتوں کا علم ہے۔ وہ دیکھتا ہے اور سنتا ہے۔ اُن کا اُس کے سوا کوئی دوست نہیں۔ وہ فیصلہ کرنے میں خود مختار ہے۔(26)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ. لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ. وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ
مُلۡتَحَدًا(۲۷)وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّھُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡھَہٗ وَلَا تَعۡدُ
عَیۡنٰکَ عَنۡھُمۡ تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ ھَوٰہُ وَکَانَ اَمۡرُہٗ
فُرُطًا(۲۸)وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ اِنَّآ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا
اَحَاطَ بِھِمۡ سُرَادِقُھَا ط وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُھۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ط بِئۡسَ الشَّرَابُ ط
وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا(۲۹)اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ
عَمَلًا(۳۰)اُوۡلٰٓئِکَ لَھُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِھِمُ الۡاَنۡھٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡھَا مِنۡ اَسَاوِرَمِنۡ ذَھَبٍ
وَّیَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّکِئِیۡنَ فِیۡھَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ط نِعۡمَ الثَّوَابُ ط
وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا(۳۱)وَاضۡرِبۡ لَھُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِھِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰھُمَا
بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَیۡنَھُمَا زَرۡعًا(۳۲)کِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَھَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡہُ شَیۡئًا. وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَھُمَا
نَھَرًا(۳۳)وَّکَانَ لَہٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِہٖ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗۤ اَنَا اَکۡثَرُ مِنۡکَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا(۳۴)وَدَخَلَ
جَنَّتَہٗ وَھُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِہٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنۡ تَبِیۡدَ ھٰذِہٖۤ اَبَدًا(۳۵)وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَآئِمَۃً وَّلَئِنۡ رُّدِدۡتُّ
اِلٰی رَبِّیۡ لَاَجِدَنَّ خَیۡرًا مِّنۡھَا مُنۡقَلَبًا(۳۶)قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗۤ اَکَفَرۡتَ بِالَّذِیۡ خَلَقَکَ مِنۡ
تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ثُمَّ سَوّٰکَ رَجُلًا(۳۷)لٰکِنَّاۡ ھُوَاللّٰہُ رَبِّیۡ وَلَآ اُشۡرِکُ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا(۳۸)وَلَوۡلَآ
اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَکَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡکَ مَالًاوَّوَلَدًا(۳۹)

اپنے رب کی وحی کردہ کتاب پڑھ۔ اُس کی باتیں اٹل ہیں۔ اور اُس کے سوا تم کہیں پناہ نہیں پاؤ گے۔(27) اور اپنے رب
کو صبح وشام پکارنے والوں کے ساتھ صبر سے رہ۔ اور ان سے نگاہیں نہ ہٹا جو اپنے رب کے چہرے کے دیدار کے متمنی
ہیں۔ دنیاوی زندگی کی زینت کی خواہش میں اُس کی اطاعت نہ کر جس کے دل کو ہم نے ہمارے ذکر سے غافل کر دیا اور وہ
اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگتا ہوا حد سے گزر گیا۔(28) اور کہو، حق تمہارے رب کی جانب سے ہے۔ پھر جس نے چاہا
ایمان لایا اور جس نے چاہا کفر کیا۔ بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی قناطیں انہیں گھیر لیں گی
اگر وہ مدد کے لیے پکاریں گے تو اُن کی مدد تیل ملے پانی سے کی جائے گی جو اُن کے چہروں کو دھو دے گا۔ (یعنی دوزخ کی
گرمی میں تیل ملا پانی چہرے پر ڈالیں گے تو مزید جھلس جائے گا) وہ بُرا مشروب ہے اور بڑی بری آرام گاہ ہے
(دوزخ)۔(29) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے اچھے اعمال کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(30) اُن کے
لیے (جنّت عدن) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے
جائیں گے۔ اور وہ وہاں پہنتے ہیں باریک اور موٹے ریشم کے لباس، اپنی مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہیں۔ کیا اچھا بدلہ ہے
اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔(31) اِن کو دو آدمیوں کی کہاوت سنا۔ ہم نے ایک کو دو باغ دیے انگوروں کے اور ہم نے اُن
دونوں کے اردگرد کھجوروں کے درخت رکھے اور اُن دونوں کے درمیان میں فصلیں رکھ دیں۔(32) دونوں باغ کھانے
کے لیے پھل دیتے اور اُس میں کوئی کمی نہ آتی۔ اور ہم نے اُن دونوں باغوں کے درمیان سے نہر بہا دی۔(33) اور اُس
کے لیے پھل تھے پھر اُس نے باتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے کہا میں مال اور نفری کے لحاظ سے تم سے زیادہ معزز
ہوں۔(34) اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا۔ اور وہ اپنا دشمن تھا۔ کہا میرا نہیں خیال کہ یہ کبھی اجڑے گا۔(35) اور نہ
میرے خیال میں قائم ہونے والی گھڑی کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو مجھے اُس میں ضرور بہتر
جگہ ملے گی۔(36) اُس سے اُس کے ساتھی نے محاورتاً کہا، کیا تو اپنے خالق سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا
کیا۔ پھر نطفہ سے، پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔(37) لیکن وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں
ٹھہراتا۔(38) اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو ماشاالله کیوں نہیں کہا۔ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی بھی کچھ کرنے کی
طاقت نہیں رکھتا۔ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتا ہے تو یہ اُس کی مرضی ہے(39)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَعَسٰی رَبِّیۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا مِّنۡ جَنَّتِکَ وَیُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا
زَلَقًا(۴۰)اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا(۴۱)وَاُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیۡهِ
عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا وَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِکۡ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا(۴۲)وَلَمۡ
تَکُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا کَانَ مُنۡتَصِرًا(۴۳)هُنَالِکَ الۡوَلَایَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ط هُوَ خَیۡرٌ
ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ عُقۡبًا(۴۴)وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِیۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّیٰحُ ط وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ مُّقۡتَدِرًا(۴۵)اَلۡمَالُ
وَالۡبَنُوۡنَ زِیۡنَةُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَاوَالۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ عِنۡدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ اَمَلًا(۴۶)وَیَوۡمَ
نُسَیِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَی الۡاَرۡضَ بَارِزَةً وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡمِنۡهُمۡ اَحَدًا(۴۷)وَعُرِضُوۡا عَلٰی رَبِّکَ
صَفًّا ط لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ م بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَکُمۡ مَّوۡعِدًا(۴۸)وَوُضِعَ
الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡهِ وَیَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَةً
وَّلَا کَبِیۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰهَا. وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ط وَلَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا (۴۹)وَاِذۡ قُلۡنَا
لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ط کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ط اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ
وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَهُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ط بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا(۵۰)مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ وَمَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا (۵۱)

میرا رب چاہے تو وہ مجھے تیرے باغوں سے زیادہ دے اور تیرے باغوں پر آسمان سے ایک عذاب بھیج کر ایک چٹیل اور چکنا میدان بنا دے۔(40) یا اُس کے پانی کی سطح گر جائے تو تیرے بس میں اُس کو واپس لانا ممکن نہ رہے۔(41) اور اُس نے (اللہ نے) اُن باغوں کے پھلوں کا احاطہ کرلیا۔ پھر وہ اُن باغوں پر کیے گئے خرچ پر افسوس سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور وہ باغ تو اوندھا پڑا تھا۔ اور وہ کہہ رہا تھا کاش میں کسی کو اپنے رب کے برابر نہ ٹھہراتا (شرک نہ کرتا)(42) اللہ کے سوا اُس کی مدد کے لیے کوئی جماعت نہ اٹھی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والا بن سکا۔(43) ولایت اللہ کے لیے برحق ہے وہی ثواب اور عذاب دینے کے لیے سب سے بہتر ہے۔(44) اور اِن کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال دو جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر اِس سے زمین کی نباتات اگائیں۔ پھر آخر وہ ریزہ ریزہ ہوگئیں جنہیں ہوائیں اپنے ساتھ اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(45) مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور تیرے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے صالحات کی باقیات بہتر ہیں اور بہتری کی امید ہیں۔(46) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (اپنی جگہ سے ہٹا دیں گے) اور زمین چٹیل میدان نظر آئے گا۔ اور ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے۔ پھر اُن میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔(47) اور سب قطار میں تیرے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ یقیناً تم اُسی طرح ہمارے پاس آؤ گے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم اس خیال میں تھے کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ پورا کرنے کا وقت مقرر ہی نہ کریں گے۔(48) اور کتاب سامنے رکھ دی جائے گی پھر تُو مجرموں کو دیکھے گا کہ جو اُس میں ہوگا وہ اُسے دیکھ کر خوفزدہ ہوں گے۔ اور وہ کہیں گے ہماری بدبختی، یہ کیسی کتاب ہے جس نے ہر چھوٹے بڑے کو اپنے حصار میں لے لیا ہے اور جو انہوں نے کیا وہ اِس میں حاضر پایا اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔(49) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا، آدم کو سجدہ کرو۔ پھر ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ ابلیس جنوں میں سے تھا۔ اس لیے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ پھر بھی تم اُسے اور اُس کی باقیات (اولاد) کو، مجھے چھوڑ کر اپنے دوست بناؤ گے جبکہ وہ تمہارا دشمن ہے۔ ظالموں کے لیے کتنا بُرا بدلہ ہے۔(50) اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے وقت میں نے انہیں گواہ نہیں رکھا تھا اور نہ اُن کی اپنی تخلیق کے وقت مجھے اُن کی شہادت کی ضرورت تھی دوسری بات یہ ہے کہ میں گمراہوں کو اپنا مددگار بھی نہیں بناتا۔(51)

WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM

وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِ یَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ
مَّوۡبِقًا(۵۲)وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا (۵۳)وَلَقَدۡ
صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ط وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا (۵۴)وَمَا مَنَعَ
النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ
الۡعَذَابُ قُبُلًا(۵۵)وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ
لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا(۵۶)وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا
ط وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا(۵۷)وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُوالرَّحۡمَةِ ط لَوۡيُؤَاخِذُهُمۡ
بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ط بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا(۵۸)وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا(۵۹)وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ
مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا(۶۰)فَلَمَّابَلَغَامَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى
الۡبَحۡرِ سَرَبًا(۶۱)فَلَمَّا جَاوَزَاقَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَاغَدَآءَ نَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَانَصَبًا(۶۲)

اور جس دن اللہ کہے گا، انہیں پکارو جو تمہارے خیال میں میرے شریک تھے۔ پھر وہ انہیں پکاریں گے پھر اُن میں سے کوئی
جواب نہ دے گا۔ اور ہم نے اُن کے درمیان پردہ ڈال دیا ہے۔ (یعنی کوئی سن نہ سکے گا۔ بہرے ہو جائیں گے۔) (52)
اور مجرموں نے آگ (جہنم) کو دیکھا تو یوں لگا جیسے وہ جہنم میں جھونک دیے گئے اور انہیں اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں
ملی۔ (53) اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام مثالیں بدل بدل کر بیان کی ہیں۔ اور انسان سب سے زیادہ
جھگڑالو ہے۔ (54) اور لوگوں کو ہدایت مل جانے کے بعد ایمان لانے اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے صرف اِس چیز
نے روکا کہ اُن پر بھی پہلے لوگوں کی پیروی کی روش آئی یا اُن پر بھی ہمارا کھلا عذاب آئے۔ (55) اور ہم رسولوں کو صرف
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے باطل کے لیے جھگڑتے ہیں تا کہ حق کو متزلزل کر
دیں۔ اور میری آیتوں کو جن سے انہیں ڈرایا گیا، اُنہی کو انہوں نے مذاق بنا لیا۔ (56) اُس سے زیادہ کون ظالم ہو گا جس
کے سامنے اپنے رب کی آیات کا ذکر کیا گیا اور اُس نے اُس سے منہ موڑ لیا۔ اور بھول گیا کہ اُس نے اپنے ہاتھوں سے کیا
آگے بھیجا ہے۔ بے شک ہم نے اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف
بلاؤ تو وہ کبھی ہدایت نہ پائیں۔ (57) اور تیرا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔ اور اگر وہ انہیں اُن کے کیے پر جلدی سے
پکڑ لیتا تو اُن کے لیے عذاب ہو جاتا۔ لیکن اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے جس معین وقت سے فرار کی راہ نہیں ملے
گی۔ (58) اور یہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کے باعث ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت مقرر کر رکھا
تھا۔ (59) اور جب موسیٰ نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا، جب تک میں دو سمندروں/ دریاؤں کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں
میں چلتا رہوں گا۔ چاہے مجھے کئی سال چلنا پڑے۔ (60) پھر جب وہ دونوں سمندروں/ دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچے تو
وہاں مچھلی (کی حفاظت) بھول گئے مچھلی نے سرنگ کی طرح سمندر/ دریا میں اپنا راستہ بنا لیا۔ (61) پھر جب وہ دونوں
آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا، ہمارا کھانا لاؤ۔ ہمارا یہ سفر بڑا تکلیف دہ رہا۔ (62)

WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM